تاریخِ پاکستان

(کلاس میں لڑکے شور مچا رہے ہیں۔ استاد صاحب کے آتے ہی خاموشی چھا جاتی ہے)

استاد : انس! بتایئے پاکستان کب وجود میں آیا تھا؟

انس : پاکستان ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا تھا۔

استاد : سب سے پہلے برصغیر پاک و ہند میں اسلامی سلطنت کی بنیاد کس نے رکھی تھی؟

انس : محمد بن قاسم نے برصغیر میں اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی تھی اور بعد میں آنے والے فاتحین کے لیے سلطان محمود غزنوی اور محمد غوری نے راستہ صاف کیا تھا۔

استاد : شاباش! محمد بن قاسم نے کس سنہ میں ہندوستان پر حملہ کیا تھا؟

صابر : ۷۱۲ء تھا جب کہ اس نوجوان فاتح نے راجہ داہر کو شکست دے کر سندھ میں اسلامی حکومت قائم کی۔

استاد : سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر کتنے حملے کیے اور اسلامی حکومت کو کس قدر وسعت دی؟

امیر الحسن : سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کیے اور پنجاب و سندھ کو اسلامی حکومت میں شامل کیا۔

استاد : سلطان محمد غوری نے دہلی کو فتح کیا اور اسلامی سلطنت کی حدود کو وسعت دی۔ اب بتایئے کہ مستقل اسلامی سلطنت کا بانی کون تھا؟

عبداللہ : ہندوستان میں مستقل اسلامی حکومت کا بانی سلطان قطب الدین ایبک تھا۔ اس کے بعد خلجی، تغلق، لودھی خاندان حکمران رہے۔

استاد : مغلیہ خاندان کا بانی کون تھا اور اس دَور کے مشہور حکمرانوں کے نام بتایئے؟

محمود الحسن : مغلیہ خاندان کے بانی کا نام ظہیر الدین بابر تھا۔ اس خاندان کے مشہور بادشاہ ہمایوں، اکبر، جہانگیر، شاہجہاں، اورنگ زیب اور بہادر شاہ ظفر ہیں۔

استاد : ہندوستان پر ہزار سالہ اسلامی حکومت کا خاتمہ کس بادشاہ پر ہوا؟

مقصود احمد : ہندوستان میں مسلمانوں کی ہزار سالہ حکومت بہادر شاہ ظفر پر ختم ہوئی اور انگریز ہندوستان کے حاکم ہو گئے۔

استاد : پاکستان کس طرح قیام پذیر ہوا؟

طاہر شہزاد : برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی حالت نہایت ابتر ہو گئی تھی۔ انگریز اور ہندو دونوں مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہے تھے۔ علامہ اقبال نے قوم کو جھنجھوڑا اور پاکستان کا نظریہ پیش کیا۔ جسے قائد اعظم محمد علی جناح کی شبانہ روز محنت اور جدو جہد نے انگریز اور ہندو کو شکست دے کر قائل کر لیا کہ پاک و ہند کے وہ علاقے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے پاکستان کے نام سے آزاد و آباد رہیں۔ چناں چہ ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان کے قیام کا اعلان ہوا اور قائد اعظم پاکستان کے پہلے حاکم مقرر ہوئے۔